۵ افسانہ

بھیڑیا

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:۔

زبانِ شناسی

- تراکیبِ لفظی کی شناخت کر سکیں اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنی تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔
- علاماتِ اوقاف (سکتہ، وقفہ، واوین، قوسین، سوالیہ، استعجابیہ، استفہامیہ، تفصیلیہ، رابطہ) کو پہچان سکیں اور تحریری اظہار میں اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں اور اپنی تحریر میں بر محل استعمال کر سکیں۔

پڑھنا

- مختلف مقاصد کے لیے مرتب کردہ دفتری اور عدالتی مواد (داخلہ فارم، رجسٹری برائے کرایہ، اقرار نامہ برائے تعلیمی اسناد، دعوت نامہ، تقرر نامہ، رسید برائے خریداری، ملازمت، تہنیت نامہ، عرضی، عدالتی حکم نامہ، ضمانتی مچلکے وغیرہ) پر مبنی متن پڑھ سکیں اور اس کے مقصد و تحریر کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔
- مختلف نثری اصنافِ ادب (کہانی، داستان، افسانہ، ڈراما اور ناول) پڑھ کر ان کے طرزِ تحریر سے آگاہ ہو سکیں۔
- کسی بھی نثر پارے میں موضوعات کی شناخت کرتے ہوئے اس کی وضاحت کے لیے اپنی رائے دے سکیں۔
- مفہوم بر قرار رکھتے ہوئے متفرق طریقوں سے عبارت یا جملوں میں تبدیلی کرتے ہوئے انھیں مزید آگے بڑھا سکیں۔

بات چیت

- مختلف سمعی ذرائع سے تقریر سُن کر الفاظ کے اصطلاحی، مجازی، کنایاتی معانی تک رسائی حاصل کر سکیں۔
- اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور وغیرہ سے متعلق اپنی گفت گو میں موزوں الفاظ و تراکیب پر مشتمل روز مرّہ اور با محاورہ زبان استعمال کر سکیں۔

لکھنا

- منتخب اقتباسات (انگریزی سے اُردو) کے اصل معنی و مفہوم اور مقاصد کو بر قرار رکھتے ہوئے تراجم کر سکیں۔
- مختلف مقاصد کے لیے متعلقہ دستاویزی فارم (داخلہ فارم، شناختی کارڈ فارم وغیرہ) متعلقہ معلومات کی فراہمی کے لیے پُر کر سکیں۔
- مختلف تحریری سرگرمیوں میں الفاظ کی درست املا کا خیال رکھتے ہوئے تحریری کام پر نظر ثانی اور ادارت (پروف ریڈنگ) کر سکیں۔

فاروق سرور

پیدائش: ۲۸ مئی ۱۹۶۲ء

پیشہ: مصنف، افسانہ نگار

تصانیف: ندی کی پیاس۔۔۔

فاروق سرور کا شمار انگریزی، اُردو اور پشتو زبان کے فکشن لکھاری اور افسانہ نگار میں ہوتا ہے۔ فاروق سرور کا تعلق بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ سے ہے۔ آپ کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ فاروق سرور پیشے کے لحاظ سے وکیل ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف اور روزنامہ جنگ کوئٹہ سمیت کئی اخبارات میں کالم نگار بھی ہیں۔ آپ کی تعلیمی قابلیت ایم اے (انگریزی ادب) اور ایل ایل بی ہے انھوں نے بارہ کتابیں تصنیف کیں، ان میں اب تک آپ کے تین مجموعے پشتو زبان میں چھپ چکے ہیں، جن میں ایک مجموعہ پشتو افسانوں کے اُردو تراجم کی شکل میں "ندی کی پیاس" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ پاکستان کے بہترین افسانوی مجموعوں میں ان کے افسانے بھی شامل ہیں۔

فاروق سرور کے افسانوں میں علامتی رنگ غالب ہوتا ہے۔ عہد کی نارسائی، ماحول کا جبر اور اندر کا خوف ان کے افسانوں میں کئی علامتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اپنے مخصوص علامتی ٹریٹمنٹ کی وجہ سے فاروق سرور کا ناول اور افسانے وہ تخلیقی رچاؤ بھی حاصل کرنے میں کام یاب ٹھہرتے ہیں جو اس نوع کے فکشن میں عموماً دست یاب نہیں۔ فاروق سرور بلوچستان کی حکومت کی جانب سے تین مرتبہ، جب کہ اکیڈمی آف لیٹرز پاکستان، پاکستان ٹیلی ویژن کی جانب سے بھی کئی ادبی ایوارڈ وصول کر چکے ہیں۔

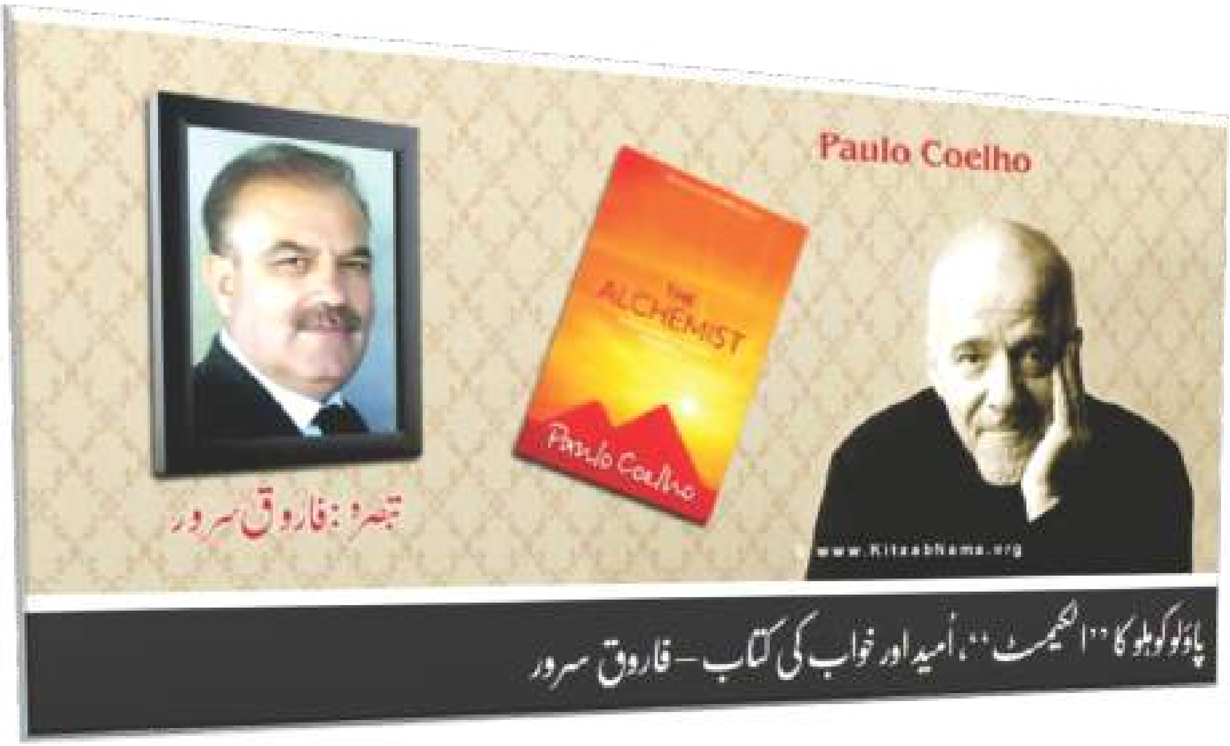

بھیڑیا

میں جب ارد گرد دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے چاروں طرف بے شمار درخت ہیں۔ ہر درخت میں کسی نہ کسی شخص نے پناہ لے رکھی ہے اور اس کا بھیڑیا کھڑا غُرّا رہا ہے۔ بہت دیر سے میں نے ایک درخت میں پناہ لے رکھی ہے۔ میں اب تھک چکا ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ نیچے اتروں لیکن کمبخت بھیڑیا مجھے اترنے نہیں دیتا وہ نیچے کھڑا مجھے مسلسل خوفناک نظروں سے دیکھ رہا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ میں کب اتروں گا اور وہ مجھے چیر پھاڑ کر کھا جائے گا جس درخت پر اب میرا مسکن ہے۔ یہ ایک عجیب سا درخت ہے بل کہ اگر میں اسے جادو کا درخت کہوں تو بے جا نہ ہوگا۔ میں یہاں جو بھی خواہش کرتا ہوں وہ فوراً پوری ہو جاتی ہے اگر نرم اور گرم بستر کے بارے میں سوچوں تو وہ میرے قریب بچھ جاتا ہے۔ اکتا جاؤں تو میرے سامنے ایک شان دار ٹی وی سیٹ آجاتا ہے۔ جس کے اسٹیریو اسپیکرز ہوتے ہیں اور جو دنیا کا ہر اسٹیشن پکڑ سکتا ہے۔ اگر کسی بھی کھانے کے لیے میرا جی چاہے تو وہ فوراً حاضر ہوتا ہے۔ یہاں سب کچھ ہے ہر طرح کی آسائشیں ہیں لیکن یہاں جس چیز کی کمی ہے اور جس چیز کے لیے میں تڑپ رہا ہوں وہ ہے آزادی، لیکن یہ آزادی مجھ سے قربانی کا تقاضا کرتی ہے اور قربانی، یہ کہ مجھے نیچے اترنا پڑے گا اور بھیڑیے کو ہلاک کرنا ہوگا لیکن مجھ میں اتنی جرأت نہیں، میں بھیڑیے سے خوف زدہ ہوں اور وہ مجھ سے زیادہ طاقت ور ہے کبھی کبھی۔۔۔ جب میں اس وقت کو یاد کرتا ہوں، جب بھیڑیا میرا پیچھا کر رہا تھا، تو میرا پسینہ چھوٹ جاتا ہے۔ ایک سنسنی سی جسم میں پھیل جاتی ہے دل ڈوبنے لگتا ہے تب میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اگر یہ درخت میرے سامنے نہ آتا اور مجھے پناہ نہ دیتا تو بھیڑیا کب کا مجھے ہلاک کر چکا ہوتا۔

مایوسی کے اس گھپ اندھیرے میں کبھی کبھار اس بات پر بھی خوش ہو جاتا ہوں، کہ درخت کافی اونچا ہے اور میں یہاں ہر طرح سے محفوظ ہوں اور بھیڑیا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ دن کے وقت تو میری حالت ٹھیک رہتی ہے کوئی نہ کوئی مصروفیت نکل آتی ہے لیکن جونہی رات ہوتی ہے ایک عجیب سی اذیّت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سو جاتا ہوں تو خوفناک خواب مجھے ڈراتے ہیں۔ ایک قیامت سی مجھ پر گزرتی ہے، تمام جسم تھکا ہوتا ہے اور ایک ایک انگ یوں دُکھ رہا ہوتا ہے جیسے کسی نے چابک سے مجھے سخت مارا ہو۔ اکثر میں یہ سوچتا ہوں کہ میں

ٹھہریے اور بتایئے

مصنف نے درخت کی زندگی سے باہر آنے کی مثال کس کے لیے دی؟

خاص الفاظ مع درست تلفظ و معانی

مَسْکَن	رہنے کی جگہ، ٹھکانا
سَنْسَنی	کپکپاہٹ خوف، ہراس
اَذِیّت	جسمانی تکلیف، دکھ
اَنگ	بدن، جسم

کب تک اس عذاب میں مبتلا رہوں گا۔ کب تک انتظار کروں گا کہ بھیڑیا بھوک سے مر جائے لیکن وہ بجائے مرنے کے پہلے سے زیادہ طاقت ور ہو جاتا ہے۔

ایک صبح جب میری آنکھ کھلتی ہے تو اچانک درخت کے گھنے پتوں سے مجھے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ خوف سے ایک تیز سی چیخ میرے منھ سے نکلتی ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ بھیڑیا بالآخر اپنی کوشش میں کامیاب ہو ہی گیا پھر میری حیرت کی انتہا نہیں رہتی۔ جب مجھے پتا چلتا ہے کہ وہ میرے ہی جیسا ایک شخص ہے، پریشان اور گھبرایا ہوا۔ اس اجنبی نے درخت پر ایک اور بھیڑیے کے خوف سے پناہ لے رکھی ہے۔ اس کا بھیڑیا بھی نیچے کھڑا غرا رہا ہے۔ درخت پر پنجے گاڑ رہا ہے لیکن تمام کوششوں کے باوجود اونچے درخت پر چڑھ نہیں پاتا۔

ہم دونوں لوگ ہیں جو اپنے اپنے بھیڑیوں سے خوفزدہ ہیں باوجود یہ کہ درخت میں ہمارے لیے ہر طرح کی آسائشیں موجود ہیں لیکن ہم ان آسائشوں سے خوش نہیں جبر اور اکتاہٹ کا احساس دن بدن ہمیں کھائے جا رہا ہے، اب تو ہمیں رات کو نیند بھی نہیں آتی جونہی آنکھ لگتی ہے بھیڑیے کا خوفناک چہرہ ہمیں دوبارہ جگا دیتا ہے۔ کمبخت اب ہمارے خوابوں میں بھی گھس گیا ہے وہ ہمیں یہاں سکون سے رہنے نہیں دیتا۔

ہم دونوں کے بھیڑیے اکثر اپنی جگہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں لیکن کبھی کبھی ان دونوں پر ایسا جنون سوار ہو جاتا ہے کہ وہ درخت پر حملہ کر دیتے ہیں اس کے موٹے تنے پر دانت اور پنجے گاڑ دیتے ہیں اور اس وقت خوفناک سی غراہٹ ہوتی ہے۔

دونوں کے بھیڑیوں کا یہ اچانک کا باؤلا پن ہمیں مزید ڈرا دیتا ہے۔ لیکن ایک بات یہ ہے ہم دونوں کے بھیڑیوں کا تعلق اپنے اپنے آدمی سے ہے۔ میرے ساتھی کا بھیڑیا مجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھتا اور میرا بھیڑیا اس سے، خاص بات یہ ہے کہ دونوں بھیڑیے بھی ایک دوسرے سے لاتعلق رہتے ہیں اور ہم اس بات سے حیران ہوتے ہیں۔

ایک دن کافی سوچ بچار کے بعد ہم دونوں یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم دونوں نیچے اتریں گے اور اپنے اپنے بھیڑیے سے مقابلہ کریں گے، جو بھی ہوگا دیکھا جائے گا ورنہ یہ عذاب کی زندگی کب تک ہم گزاریں گے۔ تب ہم دونوں آنکھیں بند کر کے نیچے کودنے کا ارادہ کرتے ہیں میرا ساتھی تو کود جاتا ہے مگر میں اپنی بزدلی کے باعث ایسا نہیں کر پاتا اور اپنی جگہ بیٹھا رہ جاتا ہوں۔

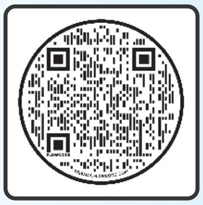

ٹھہریے اور بتایئے

مصنف نے دونوں بھیڑیوں کے جنون کی کیا وجہ بتائی ہے؟

خاص الفاظ مع درست تلفظ و معانی

جُنُون	دیوانہ پن، دیوانگی
باؤلاپَن	پاگل ہونے کی کیفیت یا صورت حال

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں دی گئی دو مختلف اصنافِ ادب کا مطالعہ کریں اور دونوں اصناف کے مابین پیشکش، اندازِ تحریر اور اسلوب بیان کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔ نیز دونوں اصناف کے نام بھی بتائیں۔

اس کا بھیڑیا جونہی اسے نیچے دیکھتا ہے تو فوراً اس کی طرف لپکتا ہے اور اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ میرا بھیڑیا بھی خبردار ہو جاتا ہے اور اس کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن جب میں نیچے نہیں اترتا تو وہ غصے سے **آگ بگولہ** ہو جاتا ہے اور پاگلوں کی طرح درخت کے موٹے تنے کے ساتھ لڑنا شروع کر دیتا ہے اس سے بیشتر کہ میرے ساتھی کا بھیڑیا اسے زمین پر گرائے وہ اس چھوٹی سی شاخ سے بھیڑیے کو مارتا ہے، جو اس نے درخت سے توڑی ہوتی ہے۔ اس کا بھیڑیا اسی وقت زمین پر گرتا ہے اور چند ہی لمحوں میں مر جاتا ہے۔

میرا ساتھی اب آزاد ہے۔ اس نے اپنی بہادری سے آزادی حاصل کر لی۔ لیکن میں اب تک اس پرانے عذاب میں مبتلا ہوں اور خود کو کوس رہا ہوں۔ میرا بھیڑیا اب پہلے سے زیادہ خوفناک ہو جاتا ہے۔ وہ حبشی بن چکا ہے اور ہر وقت درخت سے ٹکراتا رہتا ہے شاید اس کا یہ خیال ہے کہ اس طرح میں درخت سے نیچے گر پڑوں گا یا درخت ٹوٹ جائے گا۔ مگر میں نے ہر وقت درخت کی شاخوں کو مضبوطی سے پکڑا ہوتا ہے اور مارے خوف کے میرا جسم پسینے میں ڈوبا ہوتا ہے دن ہو یا رات میں مسلسل بھیڑیے کو بددعائیں بھی دیتا ہوں لیکن وہ کمبخت ہے کہ باز نہیں آتا۔

میرا ساتھی مسلسل مجھے آوازیں دیتا ہے۔ وہ قسمیں کھاتا ہے۔ "اگر تم نیچے اترو تو بھیڑیا تمھارا کچھ نہیں بگاڑے گا وہ بہت کمزور ہے تم اسے آسانی سے مار سکتے ہو۔"

لیکن مجھے اس کی بات پر یقین نہیں اور اوپر کھڑا خوف سے کانپ رہا ہوتا ہوں۔

اب چند ایسے واقعات شروع ہو جاتے ہیں کہ مجھے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ میں بالآخر مر جاؤں گا۔

اچانک درخت میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ میں فوراً نیچے دیکھتا ہوں کہ بھیڑیے نے اسے ہلایا تو نہیں لیکن بھیڑیا اپنی جگہ لیٹا ہوتا ہے۔

یہ کیا؟ میں چیخ اٹھتا ہوں درخت لمحہ بہ لمحہ چھوٹا ہو رہا ہے میں مارے گھبراہٹ کے درخت کی موٹی شاخوں پر زور زور سے اچھلتا ہوں کہ ہو سکتا ہے اس طرح سے درخت رک جائے لیکن درخت نہیں رکتا اور چھوٹا ہوتا جاتا ہے۔

اب ایک دوسری چیز مجھے مزید خوف زدہ کرتی ہے۔ بھیڑیا بھی بڑا ہو رہا ہے اور تھوڑی دیر میں ایک بیل جتنا بڑا ہو جاتا ہے۔

میں چیختا ہوں، چلاتا ہوں... درخت کے اندر ادھر ادھر بھاگتا ہوں۔ لیکن بے سود! اب میں خود کو ذہنی طور پر موت کے لیے تیار کر لیتا ہوں اور ارد گرد کی تمام چیزوں کو الوداعی نظروں سے دیکھتا ہوں۔ بھیڑیا اور میں۔۔ لمحہ بہ لمحہ ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں۔

خاص الفاظ مع درست تلفظ و معانی

آگ بگُولا	دہکتا ہوا گولا یا چکر، سرخ انگارا

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں دی گئی عبارت غور سے سمجھ کر پڑھیں اور اس کا مفہوم برقرار رکھتے ہوئے اسے نئے جملوں میں بیان کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو کسی بھی نثر پارے میں بیان کردہ موضوع کی شناخت اور مصنف کے نقطہ نظر کو سمجھتے ہوئے اس پر اپنی رائے دینے پر آمادہ کریں۔

میرا ذہن اب بالکل ماؤف ہے۔ میری آنکھیں بند ہیں اور میں پھانسی چڑھنے والے اس مجرم کی طرح موت کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں، جس کی گردن میں رسی کا پھندا ڈالا جا چکا ہے اور جو اب اس انتظار میں ہے کہ جلّاد کب لیور کھینچے گا۔ میں اس وقت اگر کوئی آوازیں سن رہا ہوں، تو وہ صرف میرے ساتھی کی ہیں، جو نیچے سے مجھے بلا رہا ہے کہ خدارا نیچے اترو۔ تم بھیڑیے سے زیادہ طاقتور ہو۔ بھیڑیا یونہی ایک خوف ہے۔ روئی کا ایک پہاڑ ہے، جسے تم ایک ہی ٹھوکر سے اپنے راستے سے ہٹا سکتے ہو۔

بالآخر میں ہمت کرتا ہوں اور درخت سے نیچے کودتا ہوں۔ میرا بھیڑیا جونہی اپنے سامنے پاتا ہے۔ مجھ پر حملہ کر دیتا ہے لیکن پیشتر اس کے، کہ وہ مجھے ہلاک کر دے، میں اسے ایک پتلی اور نازک سی شاخ سے مارتا ہوں، جو میں نے درخت سے توڑی ہوتی ہے۔ ہاتھی جیسا بڑا بھیڑیا دھڑام سے نیچے گرتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مر جاتا ہے۔ اب میں آزاد ہوں۔

کتنی حسین ہے آزادی۔ کتنا خوبصورت ہے اس کا احساس۔ میں خوشی سے چیخ اٹھتا ہوں۔ رقص کرتا ہوں۔ دیوانوں کی طرح اچھلتا ہوں۔ کچھ دیر کے بعد جب میرا جوش کچھ کم ہو جاتا ہے، تو اپنے ساتھی کی طرف دیکھتا ہوں تاکہ اس کا شکریہ ادا کروں، لیکن میرا ساتھی اپنی جگہ موجود نہیں ہوتا۔ میں جب ادھر اُدھر دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے چاروں طرف بے شمار درخت ہیں۔ ہر درخت میں کسی نہ کسی شخص نے پناہ لے رکھی ہے اور اس کا بھیڑیا کھڑا غرا رہا ہے۔ اب میں زور زور سے ہنستا ہوں۔ قہقہے لگاتا ہوں اور ان سادہ اور معصوم لوگوں کی طرف بڑھتا ہوں، جو ناحق اپنے بھیڑیوں سے خوف زدہ ہیں۔

دفتر نظامتِ اعلا تعلیم، وفاقی وزارت اسلامی جمہوریہ پاکستان

عنوان تقرر نامہ

مراسلہ نمبر: ۴۱۲۳

تاریخ: ۵ جون ۲۰۲۳ء

جناب پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، اسلام آباد

آپ کو بہ ذریعہ مراسلہ ہٰذا درج بالا عنوان اطلاع دی جاتی ہے کہ مسمّی شاہ نواز ولد دل نواز کو آپ کے زیر سرپرستی کالج میں تعینات کیا گیا ہے۔

مسمّی شاہ نواز کو چارج دیا جائے اور اُس کے کاغذات جانچ پڑتال کے لیے دفتر نظامت اعلا تعلیم کو جلد از جلد ارسال کیے جائیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر

دستخط-----

خاص الفاظ مع درست تلفظ و معانی

ماؤف	(وہ عضو وغیرہ) جس کو صدمہ پہنچا ہو، بے حس
جلّاد	پھانسی دینے والا

دفتری مراسلہ: مختلف اداروں میں دفتری خط و کتابت بھی اُردو کی ایک اہم صنف ہے۔ بالعموم ایک محکمہ کے اندر مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ اسی صنف مراسلت کے ذریعے ہوتا ہے۔ ذیلی دفاتر اور صدر دفتر کے مابین بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ڈویژن بھی باہمی مشوروں کے لیے اسے بروئے کار لاتے ہیں۔

طلبہ کے مطالعے کی استعداد بڑھانے کے لیے سرکاری تقرر نامے کے مراسلے کا ایک نمونہ دیا جا رہا ہے، اِسے روانی سے پڑھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو مختلف نثری اصناف ادب کہانی، داستان، افسانہ وغیرہ کا تعارف کروا کر ان اصناف کے طرزِ تحریر میں فرق سمجھانے کے لیے پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

مشق

سوال ۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

۱۔ مذکورہ کہانی میں بھیڑیا کس کردار کی نمائندگی کر رہا ہے؟

۲۔ کہانی کا مرکزی خیال کیا ہے؟

۳۔ کہانی میں بھیڑیے کا کیا کردار ہے؟

۴۔ اگر آپ کہانی کے مرکزی کردار کی جگہ ہوتے تو آپ بھیڑیے سے کیسے نمٹتے؟

۵۔ مرکزی کردار کی بزدلی کی وجہ سے اسے کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

۶۔ بھیڑیے کی بڑھتی ہوئی طاقت کی وجہ سے مرکزی کردار کی حالت کیسے خراب ہوتی ہے؟

۷۔ کہانی کا مرکزی کردار آخر میں کیوں آزاد ہو جاتا ہے؟

۸۔ کیا کہانی کا کوئی سماجی، سیاسی یا نفسیاتی پیغام ہے؟

سوال ۲۔ ذیل میں دیے گئے اقتباس کا اردو ترجمہ کریں۔

ONCE upon a time there lived an old man in Almora. He was popularly known as Abbu Khan. He lived all alone except for a few goats which he always kept as pets. He gave his goats funny names such as Kalua, Moongla or Gujri. He would take them out for grazing during the day and talk to them as one talks to one's own children at night he would bring them back to his little hut and put a string round the neck of each goat. Poor Abbu Khan was a little unlucky in the matter of his goats. Very often at night one of the goats would pull and pull at the string till it broke loose, and then would disappear in the hills beyond. Goats in hilly regions hate being tied to trees or poles. They love their freedom. Abbu Khan's goats were of the best hill breed. They too loved their freedom. So whenever they got the chance, they would run away only to get killed by an old wolf who lived in the hills.

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو انگریزی اقتباسات کا اردو میں بامحاورہ ترجمہ کرنا سکھائیں۔ اس سلسلے میں گروہی سرگرمیاں مؤثر ثابت ہو سکتی ہیں۔

سرگرمی

آن لائن یا اپنے گھر کے قریب کسی متعلقہ دفتر سے ان کی اجازت سے دفتری اور عدالتی مواد جیسے داخلہ فارم، رجسٹری برائے کرایہ، اقرار نامہ برائے تعلیمی اسناد، دعوت نامہ، تقرر نامہ، رسید برائے خریداری، ملازمت، تہنیت نامہ، عرضی، عدالتی حکم نامہ ضمانتی مچلکے وغیرہ دیکھیں اور ان کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ اس میں فریقین کے بارے میں کس باریک بینی سے معلومات تحریر کی گئی ہیں اور ان میں ذرا سی غفلت سے کیسے کسی کی حق تلفی ہو سکتی ہے۔

انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کرنے کا طریقہ

اُردو کی طرح انگریزی عبارات کی مکمل تفہیم کے لیے ان کا اُردو ترجمہ کرنے کے کچھ اصول ہوتے ہیں، جن کو سیکھ کر ہم مؤثر انداز میں فہم کے ساتھ ترجمہ کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے دی گئی عبارت غور سے پڑھیں۔ ایک مرتبہ متن و مفہوم واضح نہ ہونے پر دوبارہ پڑھیں۔

ایسے تمام الفاظ جو نئے اور اہم ہوں انھیں خط کشید کر کے ان کے معانی تک رسائی حاصل کریں۔ (اس سلسلے میں ڈکشنری کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔)

عبارت کا ترجمہ ہمیشہ لفظی معانی کی بجائے بامحاورہ کیا جائے۔

عبارت جس زمانے میں لکھی گئی ہو ترجمہ بھی اسی زمانے میں کیا جائے۔

وضاحت کے لیے کیو آر کوڈ میں ایک انگریزی عبارت مع ترجمہ دی جا رہی ہے۔

سوال ۳۔ ذیل میں دیا گیا فارم اساتذہ کی مدد سے پُر کریں۔

اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ

(BEMIS Code:)

School's Name: ____________________ اسکول کا نام

File No: ________ Serial No: ________ ________ فائل نمبر ________ سیریل نمبر

Student's Name: ____________________ نام طالبعلم

Student ID(EMIS): ____________________ (ای ایم آئی ایس) اسٹوڈنٹ آئی ڈی

Father's Name: ____________________ ولدیت

Date of Birth: D D - M M - Y Y Y Y   دن - مہینہ - سال تاریخ پیدائش

Date of Birth (in words): ____________________ (الفاظ میں) تاریخ پیدائش

Enrolled in Class: ________ Section: ________ ________ سیکشن ________ (جس میں زیر تعلیم تھا) جماعت

Date (Enrolled in school till): ____________________ (جب تک مدرسہ ہذا میں زیر تعلیم رہا) تاریخ

Result if student has appeared in final exam ____________________ اگر تعلیمی سال مکمل کر کے سالانہ امتحان دیا ہے تو نتیجہ (Result) واضح کریں

سکول کا کوڈ نمبر برائے اجراء سرٹیفکیٹ School's BEMIS Code for issuing Certificate	موجودہ جماعت میں کل حاضریاں Total days Present in current year	رواں سیشن میں کل تحقیقی غیر حاضریاں Total days Absent in current year	رواں تعلیمی سیشن کی کل حاضریاں Total Attendance in current year	موجودہ جماعت Current Class	داخلہ نمبر بمطابق داخل خارج رجسٹر Enrollment No as per Admission and Withdrawal Register	سکول ہذا میں داخلہ کے وقت کس جماعت میں داخل ہوا تھا Admission taken in class at the time of admission

Reason of leaving school: ____________________ مدرسہ چھوڑنے کی وجہ

Student's Character: ____________________ طالب علم کا چال چلن

If student is availing scholarship When the payment is made: ____________________ اگر طالب علم وظیفہ خوار ہے تو کب ادائیگی کی

Permanent Address as per Admission Form: ____________________ داخلہ فارم کے مطابق مستقل پتہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ تمام اندراجات مدرسہ ہذا کے رجسٹر/ریکارڈ کے عین مطابق ہیں اور پوری ذمہ داری سے پر کئے گئے ہیں۔

دستخط ہیڈ ماسٹر ____________________   دستخط انچارج ____________________

پورا نام ____________________   پورا نام ____________________

مہر ____________________   مجاز افسر کے توثیقی دستخط (Counter Signature)   سکول میں عہدہ ____________________

تاریخ اجراء سرٹیفکیٹ ____________________

سرگرمی

قریبی نادرا آفس جائیں اور اپنا شناختی کارڈ فارم پُر کر کے جمع کروائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق مرتب کردہ مختلف فارم طلبہ کو دیں اور سمجھ کر پڑھنے اور زبانی پُر کرنے کی مشق کروائیں۔

سوال ۴۔ ذیل میں دیے گئے اقتباس کو غور سے پڑھیں اور مائیکروسافٹ ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے اس اقتباس سے املا کی اغلاط دُور کریں اور اپنے لکھے گئے اقتباس پر نظرِ ثانی کرنے کے بعد اس کا پرنٹ لے کر اساتذہ کرام کو دکھائیں۔

اس کا آخری خریدار ایک سرکاری افسر ہوتا ہے۔یہاں اس کے نئے گھر میں آس پاس سرسبز چراگاہ اور باڑا بھی ہوتا ہے اور یہیں پر یہ گھوڑا ایک ایسے شخص کو بھی دیکھتا ہے، جو اب بوڑھا ہو چکا ہے، جو بہت ہی دولت مند ہے اور جو اپنی ساری زندگی کسی بھی اچھی سلاحیت کا نہ تو مالک رہا اور نہ ہی وہ اس کا مذاہرہ کر سکا، البتہ اس بے گار شخص کی دولت کی کوئی مثال اور اندازہ نہیں۔اس دوران میں یہ گھوڑا بھی بوڑھا ہونے لگتا ہے، جس پر اس کا مالق ایک روز اچانک اس کا گلا کاٹ کر اسے زبح کر دیتا ہے۔اب گھوڑے کی لاش کو کسی ویرانے میں پھینکا جاتا ہے، جہاں دن کے وقت کتے، کوے اور دوسرے جانور اس کا گوشت کھاتے ہیں اور رات کو گیدڑ اور بھیڑیے آکر اس کے مردہ جسم کے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ پالتے ہیں اور ایک بھیڑیا تو اس کا ایک ٹکڑا اپنے پانچ بچوں کو بھی کھلاتا ہے۔آخرکار وہ ھڈیوں کے ڈھانچہ میں بدل جاتا ہے۔اب جہاں ہم ایک باسلاحیت اور جاندار شے کا یہ برا انجام دیکھتے ہیں، وہیں پر وہ شخصیت جو بالکل بے صلاحیت ہوتی ہے، کی موت کا منظر بھی دکھایا جاتا ہے، جسے شاندار لباسس پہنایا جاتا ہے اور جسے بڑے دھوم دھام، بینڈ باجوں اور رصومات کے ساتھ ایک بہت بڑے جلوص کی شکل میں دفنایا جاتا ہے اور اس طرح اس اعلیٰ دولتمند شخصیت کی موت کی ان رسومات کو واقع یادگار بنایا جاتا ہے۔

زبان شناسی

سوال ۵۔ ذیل میں دیے گئے اقتباس سے تراکیبِ لفظی کی شناخت کرتے ہوئے علاحدہ کریں۔

رات کو بادشاہ سلامت نے عجیب و غریب خواب دیکھا۔۔۔ ایک ایسا حسین و جمیل باغ جو صرف باغِ جنت ہی ہو سکتا تھا۔ طرح طرح کے درختوں اور رنگ رنگ کے پرندوں سے مزیّن۔ اس باغ میں نور کے فوّارے پھوٹ رہے تھے اور حوریں چہل قدمی کرتی دکھائی دے رہی تھیں۔ اس سے آگے کچھ چاق و چوبند کنیزیں نظر آ رہی تھیں جو ایک مرصّع تخت کو گھیرے ہوئے تھیں اور اس تخت پر جلوہ افروز شخصیت کو دیکھ کر بادشاہ کے ہوش اڑ گئے۔۔۔ یہ بادشاہ کی وہی بیگم تھیں، جنھوں نے روٹی کے بدلے جنّت خریدنے پر اصرار کیا تھا۔۔۔ اب بادشاہ اپنے ہوش و حواس پر قابو نہ رکھ سکا۔

رموزِ اوقاف

رموز "رمز" کی جمع ہے جس کا مطلب اشارہ یا علامت ہے۔ اوقاف: وقف کی جمع ہے کس کا مطلب ٹھہراؤ ہے۔ چناں چہ یہ وہ علامتیں ہیں جو ایک جملے کو دوسرے جملے سے یا کسی جملے کے ایک

سرگرمیاں

اپنے معاشرے کا جائزہ لیں اور بتائیں کہ ایک طالب علم کو تعلیم کے حصول میں کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ نے ان مسائل کا سامنا کیسے کیا اور کیسے ان مشکلات سے نکلنے کی کوشش کی اور کن افراد نے آپ کی مدد کی اور ان تجربات کی روشنی میں بتائیں کہ ایک طالب علم ہوتے ہوئے آپ کیسے دیگر طلبہ کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔

- کسی عالم دین کی تقریر سنیں اور زبان کے حوالے سے اس کے حسن و قبح کے پہلوؤں کا تجزیہ کریں۔ یہ سرگرمی طلبہ انفرادی یا گروہی صورت میں کر سکتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو روزمرہ زندگی میں اخلاقی، معاشی اور معاشرتی امور سے متعلق گفت گو میں روزمرہ محاورات اور تراکیب کے استعمال پر حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو مختلف اخبارات و رسائل پڑھ کر ان کی ادارت (پروف ریڈنگ) سکھائی جائے۔

حصے کو دوسرے حصے سے علیحدہ کر کے ان کا مطلب واضح کرتی ہیں۔ان علامتوں کی مدد سے قاری کو معلوم ہو جاتا ہے کہ جملوں کو کس طرح پڑھنا ہے یا جملے کے کسی حصے کو کس طرح ادا کرنا ہے اور کہاں کہاں اور کس جگہ ٹھہرنا ہے؟رموزِ اوقاف کا فائدہ یہ ہے کہ ان کی وجہ سے تحریر پڑھنا آسان ہو جاتا ہے اور عبارت پڑھتے وقت قاری کو ٹھہرنے کا موقع مل جاتا ہے۔اس لیے اُردو لکھتے وقت ان علامات کا استعمال لازمی ہے۔

علاماتِ وقف

رابطہ/وقفِ لازم: یہ علامت جملے کے دو الگ الگ حصوں میں رابطے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

جیسے:سدرہ:اَلسلامُ علیکُم

سکتہ/وقفِ خفیف(،): اس علامت کو وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں ذرا سا ٹھہرنا مقصود ہو۔

مثلاً ندائیہ الفاظ کے بعد سکتہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: اے ماؤں ، بہنو، بیٹیو! دنیا کی عزت تم سے ہے۔

نوجوانوں کی ذہنی،روحانی،جسمانی اور سماجی نشوونما ضروری ہے۔

وقفہ/نصف وقف(؛): مفرد جملے کے اختتام پر یہ علامت لگائی جاتی ہے۔سکتہ کی نسبت یہاں زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔

مثال: حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ گھر کے کام کاج خود کرتے؛خود جھاڑو دیتے؛بازار سے سودا سلف خرید لاتے؛کپڑوں کو پیوند لگا لیتے؛جوتے مرمت کر لیتے؛ غرض آپ کی حیاتِ طیبہ سے ہمیں سادگی کا سبق ملتا ہے۔

ختمہ/وقفِ مطلق(۔): یہ علامت کسی جملے کے ختم ہونے کے بعد لگائی جاتی ہے۔مثلاً:

۱۔ ہر حال میں اللہ کی خوشنودی چاہیے۔ ۲۔ نیکی کر دریا میں ڈال۔

واوین(""): یہ علامت کسی اقتباس کو تحریر کرتے وقت یا کسی کے قول کو اسی کے الفاظ میں تحریر کرتے اوّل اور آخر میں استعمال کی جاتی ہے۔مثلاً:

رسولِ خدا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔"

قوسین(): عبارت کا ایسا حصہ جس میں کسی بات کی وضاحت کی گئی ہو تو قوسین میں لکھا جاتا ہے۔جیسے:

آج ہمارے چچا جان (کینیڈا والے) تشریف لا رہے ہیں۔

استعجابیہ/ندائیہ یا فجائیہ(!) یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں جملے میں کوئی لفظ کسی جذبے،خوف،حیرت،محبت،نفرت،غم،خوشی یا افسوس وغیرہ کی کیفیت کو ظاہر کر رہا ہو۔ یعنی جس جملے میں تعجب یا ندا پائی جائے وہاں ندائیہ یا فجائیہ کی علامت (!) استعمال ہوتی ہے۔مثلاً:

۱۔ اچھا!تو آپ بھی تشریف لے آئے۔ ۲۔ آہا!بس آگئی۔ ۳۔ ہائے!یہ کیا ہو گیا؟

رموز و اوقاف (رابطہ کی پہچان)

چھٹی جماعت

رموز و اوقاف (تفصیلیہ) کا استعمال

ساتویں جماعت

علامات اوقاف (سکتہ،ختمہ،وقفہ، واوین، قوسین، استعجابیہ، استفہامیہ، تفصیلیہ، رابطہ، ترچھا خط) کی پہچان اور تحریر میں استعمال

نویں، دسویں جماعت

علاماتِ اوقاف (استعجابیہ، استفہامیہ، تفصیلیہ، رابطہ، ترچھا خط، علامتِ شعر، علامتِ تخلص، علامتِ مصرع) کی پہچان اور تحریر میں استعمال

گیارھویں، بارھویں جماعت

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو تحریر میں عام استعمال ہونے والی علامات سے متعارف کرواتے ہوئے مشق کروائیں۔

تفصیلیہ (:۔) یہ علامت کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

مثلاً: علم کے بے شمار فوائد ہیں:۔ کسی فہرست کو پیش کرتے وقت لائبریری میں حسب ذیل کتب بھی ہیں:۔

سوالیہ / استفہامیہ (؟) یہ علامت کسی سے کچھ دریافت کرنے، کچھ پوچھنے یا سوالیہ جملوں کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: آپ کو کون سا پھل پسند ہے؟ آپ پشاور کب جائیں گے؟

سوال ۶۔ نیچے دی گئی عبارت میں تفصیلیہ، رابطہ، استفہامیہ، واوین، وقفِ خفیف اور وقفِ مطلق کا استعمال کریں اور حسبِ ضرورت عبارت کے جملوں میں تبدیلی کریں۔

میرا ساتھی اب آزاد ہے اس نے اپنی بہادری سے آزادی حاصل کر لی لیکن میں اب تک اس پرانے عذاب میں مبتلا ہوں اور خود کو کوس رہا ہوں میرا بھیڑیا اب پہلے سے زیادہ خوفناک ہو جاتا ہے وہ حبشی بن چکا ہے اور ہر وقت درخت سے ٹکراتا رہتا ہے شاید اس کا یہ خیال ہے کہ اس طرح میں درخت سے نیچے گر پڑوں گا یا درخت ٹوٹ جائے گا مگر میں نے ہر وقت درخت کی شاخوں کو مضبوطی سے پکڑا ہوتا ہے اور مارے خوف کے میرا جسم پسینے میں ڈوبا ہوتا ہے دن ہو یا رات میں مسلسل بھیڑیے کو بددعائیں بھی دیتا ہوں لیکن وہ کمبخت ہے کہ باز نہیں آتا میرا ساتھی مسلسل مجھے آوازیں دیتا ہے وہ قسمیں کھاتا ہے اگر تم نیچے اترو تو بھیڑیا تمھارا کچھ نہیں بگاڑے گا وہ بہت کمزور ہے تم اسے آسانی سے مار سکتے ہو

سوال ۷۔ ذیل میں دیے گئے جملوں میں موزوں رموز و اوقاف لگائیں۔

۱۔ صبح و شام دن رات خلوت و جلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہیے

۲۔ فرہاد احمد فگار نے کیا خوب کہا غار حرا کا پہلا اُجالا خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں

۳۔ قائد اعظم نے فرمایا کام کام اور صرف کام

۴۔ وجود ڈاکٹر شفیق انجم کی تصنیف ہے

۵۔ اے خدا ہم سب کی حفاظت کر

۶۔ آہا ہم میچ جیت گئے

۷۔ کیا آپ مجھ سے کل مل سکتے ہیں

سوال ۸۔ ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پُر کریں۔

۱۔ وقف کے معنی ہیں:

- ○ چلنا اور تھم جانا
- ○ ٹھہرنا یا رکنا
- ○ رک رک کر پڑھنا
- ○ مسلسل چلتے رہنا

۲۔ رموز و اوقاف وہ علامتیں ہیں جو جدا کرتی ہیں:

- ○ جملے کے حصّوں کو
- ○ جملوں میں موجود الفاظ کو

روزمرہ:

روزمرہ اہلِ زبان کے اس اسلوب، بول چال اور انداز کو کہا جاتا ہے جس میں الفاظ ہمیشہ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ اہلِ زبان کے اسلوب اور انداز کے خلاف استعمال بالکل غلط ہے۔

محاورہ:

محاورہ کے لغوی معنی "گفت گو، بات چیت، ہم کلامی اور بول چال" کے ہیں۔ اصطلاحی معنوں میں محاورہ سے مراد وہ کلام جسے اہلِ زبان نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص مفہوم کے لیے مخصوص کر لیا ہو۔ جب دو یا دو سے زائد الفاظ کا مجموعہ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو، محاورہ کہلاتا ہے۔

○ ایک جملے کو دوسرے جملے سے ○ تینوں جواب درست ہیں

۳۔ رموزِ اوقاف مدد دیتے ہیں:

○ الفاظ کے درست املا میں ○ درست تلفظ ادا کرنے میں

○ عبارت کا مطلب سمجھنے میں ○ الفاظ کی مسلسل ادائی میں

۴۔ سوالیہ علامت کا دوسرا نام ہے:

○ ختمہ ○ استفہامیہ ○ ندائیہ ○ فجائیہ

۵۔ استعجابیہ جملوں میں جذبات موجود ہوتے ہیں:

○ تعجب اور حیرت کے ○ خوف اور محبت کے

○ حیرت اور خوشی کے ○ تینوں جواب درست ہیں

۶۔ وقفہ (؛) کی علامت وہاں لگائی جاتی ہے جہاں:

○ تھوڑا ٹھہرنا لازم ہو ○ رکنا مقصود نہ ہو

○ زیادہ ٹھہرنا لازم ہو ○ بات ختم ہو جائے

۷۔ اگر کسی بات کی تفصیل بیان کرنی ہو تو علامت لگاتے ہیں:

○ وقفہ ○ قوسین ○ واوین ○ تفصیلیہ

۸۔ قول، مکالمے یا بات چیت کے لیے اصل الفاظ بیان کرنے کے علامت لگاتے ہیں:

○ وقفہ ○ سوالیہ ○ واوین ○ سکتہ

عملی منصوبہ

فاروق سرور کے ایک پشتو افسانے کا انگریزی ترجمہ THE NEW BIRD WITH NEW CAGE انٹر نیٹ پر موجود ہے۔ آپ یہ افسانہ اپنے پاس محفوظ کریں۔ اس کا بامحاورہ اُردو ترجمہ کریں۔ ترجمہ کرنے کے دوران میں تراکیبِ لفظی اور علاماتِ اوقاف کا استعمال کریں، پھر اس کی ادارت (پروف ریڈنگ) کریں اور جماعت کے کمرے میں اس پر گفت گو کریں۔

9

اُردو

"One Curriculum, One Nation"

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حَسین شاد باد
تو نشانِ عَزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابِندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ سِتارہ و ہلال رَہبرِ ترقّی و کمال
ترجُمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

(حفیظ جالندھری)

SKILL
Worksheet Simulation

CANLAB Publisher